سوال

تکبیرِ اُولٰی کے وقت نفل ترک کس طرح کریں؟

جواب

فرض نماز کی موجودگی میں نماز نفل کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ اکثر ویشتر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض لوگ فرض نماز کھڑی ہونے کے وقت تکبیر اُولٰی کے دوران بھی اپنی نفلی نماز جاری رکھتے ہیں اور جب تک وہ اپنی نماز مکمل نہ پڑھ لیں نماز ترک نہیں کرتے سوال یہ ہے کہ کیا جماعت کھڑی ہونے کے دوران ہم اپنی نفلی نماز کا کس طرح اختتام کریں؟ کیا کسی بھی حالت میں دونوں طرف سلام پھیر کر کیا جائے یا اُس حالت کو اُسی حالت میں ختم کر کے کیا جائے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! فرض نماز کی اقامت کہہ دیئیے جانے کے بعد نفل نماز نہیں ہوتی، بلکہ اسے توڑنا ضروری ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: «إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ» صحیح مسلم، صلاة المسافرین، باب کراہة الشروع فی نافلة بعد شروح المؤذن... ح: ۷۱۰۔ ''جب فرض نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو پھر فرض نماز کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہوتی۔'' جب یہ بات واضح ہے کہ فرض نماز کا ہر جز، نفل کے ہر جز سے بہتر ہے، تو پھر اصول کا تقاضا تو یہ ہے کہ اقامت ہو جانے کے بعد فرض نماز ہی کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے اور اگر نفلی نماز پوری کرنے کی صورت میں جماعت کی ایک رکعت بھی فوت ہونے کا اندیشہ ہو، تو اس کے لیے نفلی نماز کا جاری رکھنا جائز نہیں ہوگا، بلکہ اس کو توڑ کر جماعت میں شامل ہونا ضروری ہوگا۔ البتہ آخری تشہد یا سجدے میں اقامت ہو جائے، تو پھر جماعت کے فوت ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا، اس لیے اس صورت میں زیادہ سے زیادہ اس کے لیے نفلی نماز پوری کرنے کی گنجائش نکل سکتی ہے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث